https://stepacademyofficial.com/

UNIT-(4) HAZRAT ASMA (حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا)

PRE-READING:

Q. Describe the role of any female member to make your family happy and successful. آپ کے گھر کو خوش اور کامیاب بنانے میں اپنے خاندان کی کسی خاتون کا کردار بیان کریں۔

Ans: My mother plays a vital role to the home and its activities in such a way that each member of the family has proper food, adequate sleep and sufficient recreation.

میری امی ہمارے گھر کو خوش حال بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں وہ گھر اور اس کے کاموں کو اس انداز میں سنبھالتی ہیں کہ گھر کے ہر فرد کو مناسب کھانا، پوری نیند اور مناسب تفریح مل جاتی ہے۔

Q. Have you ever heard the name of Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا)? What do you know about her? کیا آپ نے کبھی حضرت اسما (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کا نام سنا ہے؟ آپ ان کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

Ans: Yes, I have heard her name. She was step-sister of Hazrat Ayesha (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) and wife of Hazrat Zubain Bin Al-Awwam (رضی اللہ تعالیٰ عنہ).

جی ہاں۔ میں نے اُن کا نام سنا ہے۔ وہ حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی سوتیلی بہن اور حضرت زبیر بن العوام (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی بیوی تھی۔

☆==☆☆☆==============================☆☆☆==☆

(1) The Rasoolullah (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) and his <u>close companion</u>, (قریبی ساتھی) Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ), <u>migrated</u> (ہجرت کی) from Makkah Mukaramah to Madinah Munawarah in the year 622 A.D. When the <u>chiefs</u> (سردار) of <u>various tribes</u> (مختلف قبائل) of Makkah Mukarrama came to <u>know</u> (پتہ چلا) about the <u>migration</u> (ہجرت کے متعلق) of the Rasoolullah (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) and his close <u>companion</u> (قریبی ساتھی), Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ), they <u>got furious</u> (طیش میں آ گئے). The <u>chiefs</u> (سردار) were <u>determined</u> (عزم کیا ارادہ کیا) <u>more than ever</u> (پہلے سے کہیں زیادہ) to <u>find them out</u> (ڈھونڈ نکالنا). They <u>offered</u> (پیش کش کی) <u>huge rewards</u> (بہت بڑا انعام) and <u>bounties</u> (نظرانے) for their <u>capture</u>, (گرفتاری) dead or <u>alive</u> (زندہ).

ترجمہ: رسول کریم (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) اور آپ کے قریبی ساتھی حضرت ابو بکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے 622ء میں مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ ہجرت فرمائی۔ جب مکہ کے مختلف قبائلی سرداروں کو رسول اکرم (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) اور آپ کے قریبی ساتھی حضرت ابو بکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی ہجرت کا پتہ چلا تو وہ طیش (غصہ) میں آ گئے۔ مکہ مکرمہ کے سرداران کو تلاش کرنے کے لیے پہلے سے زیادہ پُر عزم ہو گئے۔ اُنہوں نے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) اور حضرت ابو بکر صدیقؓ کو (نعوذ باللہ) مردہ یا زندہ گرفتار کرنے کے لیے بہت بڑے انعام و کرام کی پیش کش کی۔

Q. Who migrated from Makkah Mukarramah to Madinah Munawwarah in the year 622 A.D.?. 622 عیسوی میں مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کس نے کی؟

Ans: The Rasoolullah (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) and his close companion, Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) migrated from Makkah Mukarramah to Madinah Munawwarah in the year 622 A.D.

622 عیسوی میں رسول اللہ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) اور آپ کے قریبی ساتھی حضرت ابو بکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی

(2) The preparation (تیاری) for this journey (سفر) was made (تیاری کی گئی) at Hazrat Abu Bakr Siddque's (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) house. Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) rendered (سرانجام دیں) useful services (مفید خدمات۔اہم خدمات) in this regard (سلسلے میں). She prepared (تیار کیا) food for this journey. She tied (باندھنا) the food on the camel back (اونٹ کی کمر پر) with her own belt (اپنی کمر بند) as nothing else could be found (جب کچھ نہ ملا). For this service (خدمات), she was given the title (خطاب) of Zaat-un-Nataqain (یعنی دو کپڑوں والی) by the Rasoolullah (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم).

ترجمہ: اس سفر ہجرت کی تیاری حضرت ابو بکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے گھر کی گئی۔ اس سلسلہ میں حضرت اسماء نے مفید خدمات سرانجام دیں۔ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے اس سفر کے لیے کھانا تیار کیا۔ جب باندھنے کے لیے کچھ نہ ملا تو آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے اپنی کمر بند کے ساتھ کھانے کو اونٹ کی پشت پر باندھ دیا۔ اس خدمت کی بنا پر آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی طرف سے ذات النطاقین (دو کپڑوں والی) کا لقب ملا۔

Q. What title was given to Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) for her service during the migration preparation, and why?

ہجرت کی تیاری کے دوران حضرت اسما (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کو ان کی خدمت پر کیا لقب دیا گیا اور کیوں؟

Ans: She was given the title Zaat-un-Nitaqain by the Rasoolullah (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) for her valuable services she rendered during migration.

ہجرت کے دوران حضرت اسما (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی قیمتی خدمات کے لیے انہیں رسول اللہ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) نے ذات النطاقین کا خطاب دیا تھا۔

(3) During (کے دوران) the perilous journey, (خطرناک سفر) it was very difficult (مشکل) for anyone (کسی کے لیے) to supply food (خوراک پہنچانا) to Hazrat Muhammad (رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم). The situation (صورتحال) was so delicate (نازک) that the slightest mistake (چھوٹی سی غلطی) could have endangered (خطرے میں ڈال دیتی) the life of the Rasoolullah (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم). This grand task (عظیم کام، ذمہ داری) was nicely (عمدگی سے) undertaken (ذمہ لی) by Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا), the daughter (بیٹی) of Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ). Every night, with the pack of food (کھانے کی گٹھری), she ventured (خطرات کا سامنا کرنا) quietly (خاموشی سے) towards (کی جانب) the rugged mountains (دشوار گزار پہاڑ) where the cave of Thawr (غار ثور) was located. She took care (احتیاط برتنا) of the minute detail (ہر لمحے کی خبر) in accomplishing (مکمل کرنے کے لیے) the task (کام، ذمہ داری). How difficult it must have been (کتنا مشکل ہوگا) for her to traverse (طے کرنا) the rocky path (پتھریلا راستہ) at night, with the constant fear (مسلسل خطرہ) of being detected (تعاقب کیا جانا)! and caught!

ترجمہ: اس خطرناک سفر کے دوران، کسی بھی شخص کے لیے رسول اکرم (صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) کو کھانا پہنچانا بہت مشکل تھا۔ یہ اتنی نازک صورتحال تھی کہ معمولی سی بھی غلطی حضور اکرم (صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) کی زندگی خطرے میں ڈال سکتی تھی۔ حضرت ابو بکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی صاحبزادی حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے یہ عظیم کام نہایت عمدگی سے سرانجام دیا۔ ہر رات کھانے کی گٹھڑی کے ساتھ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) خاموشی سے مشکل سفر کر کے ان دشوار گزار پتھریلے پہاڑوں جس میں غار ثور واقع تھی کی طرف جاتیں۔ اس کام کو سرانجام دینے میں آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے معمولی باتوں کا بھی خیال رکھا۔ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کے لیے رات کے اوقات میں پتھریلے راستوں پر مسلسل تعاقب کیے جانے کے مستقل خوف کی فضاء میں اُن کے لیے رات کے وقت پتھریلے راستے پر چلنا کس قدر مشکل رہا ہوگا!

sirepacademyofficial.com

(4) On the night of the migration, (ہجرت) a tribal chief (قبائلی سردار) of the disbelievers, (مشرک، کفار) Abu Jehl, in a fit of fury (غصے سے بھرے ہوئے) headed towards (کی جانب جانا) Hazrat Abu Bakr Siddique's (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) home. He began to knock (دستک دینا شروع کی) at the door violently (زور سے). Addressing (مخاطب ہوتے ہوئے) Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا), he demanded, (مطالبہ کیا) "Where is your father?" She politely (نرمی سے، شائستگی سے) replied, "How would I know?" This response (جواب) shows the wisdom (ذہانت ظاہر کرنا) and courage (حوصلہ) of Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا). She didn't make a statement (بیان نہ دینا) that would give him even a minor clue (اشارہ دینا). She simple (سادگی) posed (کیا) a counter question (جوابی سوال) that infuriated (شدید غصہ دلانا) Abu Jehl. He slapped (تھپڑ مارا) Hazrat Asma's (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) face so hard (اتنی زور سے) that her ear ring fell off (کان کی بالی گر پڑی) but she remained steadfast (ثابت قدم رہیں) and did not reveal the secret (راز فاش نہ کیا).

ترجمہ: ہجرت کی رات، کافروں کے ایک قبیلے کا سردار، ابوجہل شدید غصے میں حضرت ابوبکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے گھر کی طرف گیا۔ اس نے دروازے کو زور سے کھٹکھٹانا شروع کر دیا۔ حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کو مخاطب کر کے اس نے پوچھا "تمھارے والد کہاں ہیں؟" آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے نرمی سے جواب دیا، "مجھے کیسے علم ہو سکتا ہے؟" یہ جواب حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی ذہانت اور حوصلہ کو ظاہر کرتا ہے۔ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے ایسی تو کوئی بات نہ کہی جس سے اس کو کوئی معمولی سا اشارہ ملتا۔ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے سادگی سے ایک جوابی سوال کر دیا۔ جس نے ابوجہل کو شدید غصہ دلایا۔ اس نے حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کے چہرے پر زوردار تھپڑ مارا کہ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی کانوں کی بالی (زمین) پر گر گئی لیکن آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) ثابت قدم رہیں اور راز فاش نہ کیا۔

Q. What did Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) do when Abu Jehl demanded to know the whereabouts of her father?

حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے کیا کیا جب ابوجہل نے اُن کے والد کے بارے میں معلوم کرنے کا مطالبہ کیا؟

Ans: Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) responded with wisdom and did not tell about her father's whereabouts, even after being slapped by Abu Jehl.

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے حکمت سے جواب دیا اور ابوجہل کے تھپڑ مارنے کے بعد بھی اپنے والد کے بارے میں کچھ نہ بتایا۔

(5) Her grandfather, (دادا ابو) Hazrat Abu Quhafaa was a disbeliever (مشرک، کافر) at that time. He was very old (بہت بوڑھا) and blind. He said to her, "Asma, I think Abu Bakr has taken (لے جانا) all the wealth, (ساری دولت) leaving (چھوڑنا) you and children empty-handed (خالی ہاتھ) and helpless (بے یارومددگار)." At this, she instantly (فوراً) ran to a corner (کونے کی جانب تیزی سے جانا) of the home. She gathered (اکٹھے کیے) some pebbles (پتھر کے ٹکڑے) and put them (رکھنا) at the place (اُسی جگہ پر) where (جہاں) her father used to keep (رکھا کرتے تھے) his money and jewels (جواہرات). She covered (ڈھانپ دیا) it with a piece of cloth (کپڑے کا ٹکڑا) and said. "Come grandfather (دادا)

ترجمہ: آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کے دادا جان حضرت ابوقحافہ اُس وقت غیر مسلم تھے وہ بہت بوڑھے اور نابینا تھے۔ اُنہوں نے آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے کہا "اسما میرا خیال ہے کہ ابوبکر تمہیں اور بچوں کو خالی ہاتھ اور بے یارومددگار چھوڑ کر ساری دولت لے گیا ہے۔ اس پر آپؓ فوراً بھاگتی ہوئی گھر کے ایک کونے کی طرف گئیں۔ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے کچھ کنکریاں اکٹھی کیں اور اُن کو اُس جگہ رکھ دیا جہاں آپ کے والد اپنی دولت اور زیورات رکھا کرتے تھے۔ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے اسے ایک کپڑے سے ڈھانپ

https://stepacademyofficial.com/

(ابو آؤ), look (دیکھو)! he has left (چھوڑا) all this for us (سب کچھ ہمارے لیے)." He touched (چھوا) the cloth and thought (سوچا) it was full of gold and jewels (سونے اور ہیرے جواہرات سے بھرپور). His concern (تشویش) was alleviated (ختم ہوئی، کم ہوئی) and he felt relieved (سکھ کا سانس لیا) to know (یہ جان کر) that Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) had left (چھوڑ گئے تھے) all his wealth (دولت) at home.

دیا اور کہا۔" آئیں دادا جان، دیکھیں! وہ سب ہمارے لیے چھوڑ گئے ہیں۔" انہوں نے کپڑے کو چھوا اور سوچا کہ یہ سونے اور زیورات سے بھرا ہوا ہے۔ اُن کی پریشانی کم ہوگئی۔ اور انہوں نے سکون محسوس کیا کہ ابوبکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اپنی ساری دولت گھر چھوڑ گئے ہیں۔

Q. How did Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) alleviate her blind grandfather's concern about the family's wealth?

حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے اپنے نابینا دادا کی خاندان کی دولت کے بارے میں فکر کیسے دور کی؟

Ans: She gathered some pebbles and put them where her father used to keep his money and jewels. She placed a cloth on it. Her granfather touched the cloth and was satisfied.

حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے کچھ سنگریزے اکٹھے کر کے وہاں رکھے جہاں ان کے ابو رقم اور جواہرات رکھا کرتے تھے۔ انہوں نے اس پر کپڑا ڈال دیا۔ ان کے دادا نے کپڑے کو چھوا اور مطمئن ہو گئے۔

(6) Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) was amongst (ان میں سے) the early few (ابتدائی چند ایک) one's who had accepted (قبول کیا) Islam. She was the daughter of Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) and the step sister (سوتیلی بہن) of Hazrat Ayesha Siddiqa (رضی اللہ تعالیٰ عنہا). She was Hazrat Zubair bin al-Awam's wife (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) and the mother of Hazrat Abdullah bin Zubair (رضی اللہ تعالیٰ عنہ). She died (وفات پانا) at the old age (پختہ عمر) of about a hundred years (ایک سو سال). Hazrat Abdullah bin Zubair (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) used to say (کہا کرتے تھے) that he had not seen anybody (کوئی بھی) more generous (سخی، فیاض) and open hearted (کھلے دل کی مالک، فراخ دل) than his aunt Hazrat Ayesha (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) and his mother. Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) was so generous (بہت زیادہ سخی) that she sold (بیچنا) her inherited (ورثہ میں ملی) garden and gave away (تقسیم کرنا) all the money to the poor and the needy .Nobody (کوئی بھی) ever returned (لوٹنا) empty-handed (خالی ہاتھ) from her doorstep (دروازہ).

ترجمہ: حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) اُن چند اولین لوگوں میں سے ایک تھیں جنھوں نے اسلام قبول کیا۔ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) حضرت ابوبکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی بیٹی اور حضرت عائشہ صدیقہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی سوتیلی بہن تھیں۔ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) حضرت زبیر بن العوام (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی بیوی اور حضرت عبد اللہ بن زبیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی ماں تھیں۔ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے تقریباً سو سال کی عمر میں وفات پائی۔ حضرت عبداللہ بن زبیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہا کرتے تھے کہ انہوں نے اپنی خالہ حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) اور اپنی والدہ سے زیادہ سخی اور کشادہ دل نہیں دیکھا۔ حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) اتنی سخاوت پسند تھیں کہ انہوں نے ورثہ میں ملنے والے باغ کو بیچ دیا۔ اور ساری دولت غریبوں اور ضرورت مندوں میں تقسیم کر دی۔ کوئی شخص آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی چوکھٹ سے کبھی خالی ہاتھ نہیں لوٹا تھا۔

Q. List all the family relations of Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) as mentioned in the text.

متن میں مذکور حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کے تمام خاندانی تعلقات کی فہرست بنائیں۔

sjepacademyofficial.com

Ans: She was the daughter of Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ عنہ), Step sister of Hazrat Ayesha Siddiqua (رضی اللہ عنہا), wife of Hazrat Zubair bin Al-Awwam (رضی اللہ عنہ) and mother of Hazrat Abdullah bin Zubair (رضی اللہ عنہ)

(7) Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) will always be remembered (یاد رکھا جائے) for her courage, (جرأت) generosity (سخاوت) and wisdom (عقل مندی). She had resolute faith (پختہ یقین) in Allah (سبحانہ وتعالیٰ). Her life would always be a beacon of light (روشنی کا مینار) for all of us.

ترجمہ: حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) اپنی جرأت، سخاوت اور ذہانت کی وجہ سے ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کا اللہ سبحانہ و تعالیٰ پر پختہ ایمان تھا۔ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی زندگی ہم سب کے لیے ہمیشہ مشعل راہ رہے گی۔

Theme: The theme of the unit is to appreciate the integrity and valour of Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) for the cause of Islam. She is the role model for the Muslim Ummah due to her modesty. truthfulness, honesty, piety, bravery and generosity.

سبق کا نفسِ مضمون اسلام کے لیے حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی اعلیٰ کردار ار جرأت کی قدر دانی کرنا ہے۔ وہ اپنی پاکیزگی، صداقت، دیانتداری، پرہیزگاری، بہادری اور سخاوت کی وجہ سے مسلم امہ کے رول ماڈل ہیں۔

☆==☆☆☆==============================☆☆☆==☆

GLOSSARY

WORDS	معانی	SYNONYMS	ANTONYM
alleviate	بوجھ ہلکا کرنا	allay, assuage, ease, mitigate, lighten, mollify	exacerbate
beacon	کرن	flare, lantern, radar, alarm, alert, lighthouse	depress
bounties	انعامات	donation, gift, largess, premium, prize, reward	pauperism
constant	مسلسل	consistent, continual, nonstop, perpetual	volatile
detect	پتہ لگانا	catch, disclose, distinguish, encounter, expose	hide, ignore
furious	غصہ	desperate, enraged, fierce, frantic, frenetic	calm
infuriated	مشتعل	aggravate, anger, enrage, exasperate, incense	delighted
migrate	ہجرت کرنا	drift, emigrate, immigrate, roam, shift, trek	reside
perilous	خطرناک	delicate, dicey, hazardous, precarious, risky	undamaging
render	پیش کرنا	deliver, distribute, give, provide, restore, cede	misrepresent
resolute	پرعزم	adamant, bold, courageous, obstinate, serious	irresolute.
reveal	ظاہر کرنا	admit, affirm, announce, concede, confess	covered
traverse	گزرنا	criss-cross, cross, cut across, pass through	reced
venture	پرخطر منصوبہ	deal, endeavor, enterprise, experiment, project	loss

☆==☆☆☆==============================☆☆☆==☆

https://stepacademyofficial.com/

READING AND CRITICAL THINKING

A. Answer the following questions: درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

1. How did Hazrat Asma's (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) actions during the migration demonstrate her resourcefulness and courage? Provide specific examples from the text.

ہجرت کے دوران حضرت اسما (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کے اقدامات نے ان کی حاضر دماغی اور ہمت کو کیسے ظاہر کیا؟ متن سے مخصوص مثالیں دیں۔

Ans: Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) showed (مظاہرہ کرنا) resourcefulness (حکمت عملی) by preparing (تیار کرنا) food for the migrating and tying (باندھنا) it with her belt to carry it(لے جانا). Her courage (حوصلہ) was evident (واضح ہونا) in facing (سامنا کرنا) Abu Jehl and delivering food to the cave of Thawr (غارِ ثور)through dangerous paths (خطرناک راستے).

ہجرت کے دوران حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے حکمت عملی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کھانا تیار کیا اور اسے لیجانے کے لیے اپنے کمربند سے باندھ دیا۔ ان کی بہادری اس وقت واضح ہوئی جب انہوں نے ابوجہل کا مقابلہ کیا اور اتنے خطرناک راستوں سے غارِ ثور میں کھانے کی ترسیل کو جاری رکھا۔

2. How can the qualities of Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) be applied to the contemporary situations of trust and integrity? Provide a real-life example.

حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی صفات اعتماد اور سالمیت کا عصری حالات پر اطلاق کس طرح کیا جاسکتا ہے؟ حقیقی زندگی کی مثال پیش کریں۔

Ans: The qualities of Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) can be applied to the contemporary situations (موجودہ حالات) of trust and integrity (امانت اور دیانت). We should fulfil (پورا کرنا) the duties placed on us (ہمارے ذمہ ہونا) by our parents, society and the nation with integrity (دیانت داری) like Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا).

حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی صفات کو عصر حاضر کے امانت و دیانت کے حالات میں لاگو کیا جاسکتا ہے۔ ہمیں حضرت اسما (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی طرح اپنے والدین، معاشرے اور قوم کی طرف سے عائد کی گئی ذمہ داریاں دیانتداری سے ادا کرنی چاہئیں۔

3. Summarize the key challenges Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) faced during the migration and how she overcame them.

ہجرت کے دوران حضرت اسما (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کو درپیش اہم مسائل کو مختصراً بیان کریں اور انہوں نے ان پر کیسے قابو پایا۔

Ans: Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) faced (سامنا کرنا) dangers like passing through (گزرنا) the rocky paths (پتھریلے راستے) at night and confronting (سامنا کرنا) Abu Jehl. She overcame (قابو پانا) those challenges (مشکلات) with patience (صبر), courage (حوصلہ), and her faith (ایمان) in Allah.

حضرت اسما (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے رات کے وقت پہاڑی راستوں پر سفر کرنے اور ابوجہل کا سامنا کرنے جیسے خطرات کا سامنا کیا۔ انہوں نے ان مسائل کو صبر، بہادری اور اللہ پر یقین کے ساتھ حل کیا۔

4. In what ways did Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) handle the trust placed in her by her father and the Rasoolullah (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)? How did her actions ensure the safety and success of the migration?

حضرت اسما (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے اپنے والد اور رسول اللہ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کی طرف سے کیے گئے بھروسے (ذمہ داری) کو کیسے

نبھایا؟ ان کے اقدامات نے ہجرت کی حفاظت اور کامیابی کو کیسے یقینی بنایا؟

Ans: Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) prepared food and delivered (پہنچانا) it secretly (چپکے سے) to the cave. She displayed (مظاہرہ کرنا) courage (حوصلہ) by refusing (انکار کرنا) to reveal (بتانا) information (معلومات) to Abu Jehl. Her efforts (کوششیں) ensured (یقینی بنانا) the safety (تحفظ) and success of the migration (ہجرت کی کامیابی).

حضرت اسما (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کھانا تیار کر کے چپکے سے غار تک پہنچاتیں۔ آپ نے ابوجہل کو معلومات دینے سے انکار کر کے جرأت کا مظاہرہ کیا۔ آپ کی کوششوں نے ہجرت کا تحفظ اور کامیابی یقینی بنائی۔

5. **Reflect on Hazrat Asma's (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) self-discipline during the preparation and execution of the migration. How did her self-discipline contrbute to her effective handling of difficult situations?**

ہجرت کی تیاری اور عمل کے دوران حضرت اسما (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کے ضبطِ نفس پر روشنی ڈالیں۔ ان کے نظم و ضبط نے ان کی مشکل حالات سے مؤثر طریقے سے نمٹنے میں کس طرح مدد کی؟

Ans: Her careful (با احتیاط) delivery of food, calmness (پرسکون انداز) in facing (سامنا کرنا) Abu Jehl, and managing (سنبھالنا) things at home all show her disciplined approach (منظم انداز) to handle (نمٹنا) difficult situations (مشکل حالات).

ان کا احتیاط سے کھانا پہنچانا، ابوجہل کے سامنے پرسکون رہنا، اور گھر کے معاملات کو سنبھالنا مشکل حالات سے نمٹنے میں ان کے منظم انداز کو ظاہر کرتا ہے۔

6. **How did Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) show respect for herself and others throughout the events described in the text? Provide specific examples to support your analysis.**

حضرت اسما (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے متن میں بیان کردہ واقعات میں دوسروں کو اور خود کو کیسے عزت بخشی اپنے تجزیہ کی تائید کے لیے مخصوص مثالیں فراہم کریں۔

Ans: She faced (سامنا کرنا) Abu Jehl calmly (پرسکون). She lessened (کم کرنا) her grandfather's worries (پریشانیاں). She upheld (بحال رکھنا) the trust (اعتماد) placed in (ذمہ لگانا) her. All these examples show the respect (احترام) she had for herself and for others.

انہوں نے ابوجہل کا پرسکون انداز میں سامنا کیا۔ انہوں نے اپنے دادا کی پریشانیوں کو کم کیا۔ انہوں نے اپنے اوپر کیے گئے اعتماد کو بحال رکھا۔ یہ تمام مثالیں اس احترام کو ظاہر کرتی ہیں جو وہ اپنے لیے اور دوسرے کے لیے رکھتی تھی۔

7. **In what ways did Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) demonstrate respect for her grandfather, even though he was a disbeliever at that time? How did this respect align with her values and beliefs?**

حضرت اسما (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے کن طریقوں سے اپنے دادا جان کے لیے احترام کا مظاہرہ کیا؟ حالانکہ وہ اس وقت کافر تھے؟ یہ احترام ان کی اقدار اور عقائد کے ساتھ کیسے مطابقت رکھتا تھا؟

Ans: Her grandfather said that Abu Bakr had taken away (لے جانا) all the money with him. She placed (رکھنا) some pebbles (کنکر) in the corner. She put cloth on them. Her grandfather touched (چھونا) it and was satisfied (مطمئن ہو جانا). This respect shows her good values (اقدار) and belief in Islam (اسلام پر ایمان).

آپ کے دادا نے کہا کہ ابوبکر تمام دولت اپنے ساتھ لے گیا ہے۔ آپ نے کونے میں کچھ سنگریزے رکھے۔ آپ نے ان پر کپڑا ڈالا۔ آپ کے دادا نے اسے

stepacademyofficial.com

چھوا اور مطمئن ہو گئے۔ یہ احترام آپ کی اچھی اقدار اور اسلام پر ایمان ظاہر کرتا ہے۔

☆==☆☆☆==============================☆☆☆==☆

B. Choose the correct option for each questions. ہر سوال کے لیے صحیح جواب کا انتخاب کریں

1. Which action taken by Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) demonstrated her handling of trust? ان کا کیا گیا کون سا عمل حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کا صورتحال کو نمٹانا ظاہر کرتا ہے؟

a. preparing food for the journey b. typing the food on the camel's back

c. all of the above d. keeping the secret of her father's whereabouts

2. Hazrat Asma's (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) response to Abu Jehl's demand showed her.

ابوجہل کے مطالبے پر حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کا جواب خود نظمی ظاہر کرتا ہے۔

a. fear **b. self-discipline** c. anger d. indifference

3. How did Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) respect her grandfather?

حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے اپنے دادا کی کس طرح عزت کی؟

a. by giving him real gold and jewels b. by telling him the truth about the wealth

c. by ignoring his wories **d. by alleviating his concern with a creative solution**

4. The theme of justice in Hazrat Asma's (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) actions is best exemplified by: حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کے اعمال میں انصاف کے موضوع کو ۔۔۔ کے ذریعے بہترین مثال بنایا گیا۔

a. her confrontation with Abu Jehl **b. her assistance during the migration**

c. her care for her grandfather d. her daily prayers

5. Hazra Asma's (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) generosity is highlighted by:

حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی سخاوت ظاہر ہوتی ہے۔

a. selling her inherited garden and giving money to the poor

b. preparing food for the journey c. alleviating her grandfather's concerns

d. keeping the secret of her father's whereabouts

VOCABULARY

A. Deduce the inferred meanings of these words using context clues from the text. متن سے سیاق و سباق کے اشارے استعمال کرتے ہوئے ان الفاظ کے اخذ شدہ معنی بیان کریں۔

Word	Context Clue (سبقی اشارے)	Inferred Meaning
Capture (پکڑنا)	Being caught	Act of catching
delicate (نازک)	Careful treatment	That can be easily damaged
endangered (خطرے میں)	Being in danger	Relating to danger
rugged (سخت اور ناہموار)	Uneven	Hard and strong

ilmpacademyofficial.com

B. **Use a dictionary to find the following information for each word.**

ہر لفظ کے لیے درج ذیل معلومات حاصل کرنے کے لیے لغت کا استعمال کریں۔

Word	Dictionary Meaning	Pronounciation	Part of Speech	Etymology
advocacy	assistance	ˈædvəkəsi	noun	latin advocatia ("pleading").
catalyst	stimulant	ˈkætəlɪst	noun	greek katalysis via latin
empowerment	authorization	/ɪmˈpaʊərmənt/	noun	old french empower, latin potere.
resilience	pliancy	/rɪˈzɪliəns/	noun	latin resilire ("to spring back").
substantial	important	/səbˈstænʃəl/	adjective	latin substantialis ("of substance")

C. **Use a dictionary to find and write the different word patterns for the following words.**

ڈکشنری استعمال کریں اور درج ذیل الفاظ کے مختلف انداز لکھیں۔

Base Words	Noun Forms	Adjective Forms	Adverb Forms
bounty (فضل)	bounteousness	bounteous	bounteously
determine (پختہ عزم)	determination	determined	determinately
infuriate (غصہ دلانا)	infuriation	infuriating	infuriatingly
prepare (تیار کرنا)	preparation	prepared	preparedly
reward (انعام)	reward	rewarding	rewardingly

D. **Write sentences using each form of the word "determine".**

لفظ determine کی ہر حالت استعمال کرتے ہوئے جملے لکھیں۔

1. **Determination (عزم و حوصلہ) (Noun):** He showed determination to win the match.
   دوڑ جیتنے کے لیے اس نے پختہ عزم کا مظاہرہ کیا۔
2. **Determined (پرعزم) (Adjective):** He was determined to win the match..
   میچ جیتنے کے لیے وہ پرعزم تھا۔
3. **Determinately (ہمت، عزم) (Adverb):** She worked determinately on the project.
   اس نے پراجیکٹ پر ہمت، عزم سے کام کیا۔
4. **Determine (تعین کرنا) (Verb):** I determine to pass the test. میں ٹیسٹ پاس کرنے کا عزم رکھتا ہوں۔

stepacademyofficial.com

GRAMMAR

A. Read the following passage carefully. Underline the verbs and identify their tenses. درج ذیل پیرا احتیاط سے پڑھیں۔ افعال خط کشیدہ کریں اور ان کے زمانے کی شناخت کریں۔

Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) courageously (باہمت ہو کر) **faced** (سامنا کیا) (Past Indefinite) many challenges (بہت سی مشکلات) during the migration (ہجرت کے دوران). She **had prepared** (تیار کرنا) (Past Perfect) food and supplies (مہیا کرنا) for the Rasooulullah (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) and her father, Hazrat Au Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ), before they **began** (شروع کرنا) (Past Indefinite) their journey. While they **were travelling** (سفر کرنا) (Past Continuous) through the desert (صحرا میں سے), Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) was continuously (مسلسل) **checking** (معائنہ کرنا) (Past Continuous) their provisions (سامان) and ensuring (یقینی بنانا) their safety (تحفظ). She **had already secured** (محفوظ کرنا) (Past Perfect) their food by tying (باندھنا) it with her belt (کمر بند), earning her (حاصل کرنا) the title (خطاب) of Zaat-un-Nitaqain (دو کمر بندوالی). Her steadfastness (استقامت) and bravery (بہادری) were evident (ثبوت ہونا) as she **faced** (سامنا کرنا) (Past Indefinite) each obstacle (رکاوٹ) with unwavering faith (پختہ ایمان کے ساتھ).

B. Rewrite the passage in the simple present tense. پیرا حال مطلق میں دوبارہ لکھیں۔

Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) courageously **faces** (بہادری سے سامنا کرنا) many challenges (مشکلات) during the migration. She **prepares** (تیار کرنا) food and **supplies** (مہیا کرنا) for the Rasoolullah and her father, Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ), before they begin their journey. While they are traveling through the desert, Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) continuously **checks** (معائنہ کرنا) their provisions and ensuring their safety. She already **secures** (محفوظ کرنا) their food by tying it with her belt, earning her the title of Zaat-un-Nitaqain. Her steadfastness and bravery is evident as she **faces** each obstacle with unwavering faith.

C. Write a short paragraph (5-6 sentenes) about a challenging situation you have faced. Use at least three different tenses (Simple Past, Past Perfect, Past Continuous) in your paragraph.

مشکل صورتحال جو آپ کو پیش آئی ہو اس بارے (5-6 جملوں) کا پیراگراف لکھیں۔ اپنے پیراگراف میں تین مختلف (زمانے ماضی مطلق، ماضی مکمل اور ماضی جاری) استعمال کریں۔

Last year, I **faced** a tough exam (مشکل امتحان کا سامنا کرنا). **(Simple Past)** I **had studied hard** (سخت محنت کرنا) for weeks (کئی ہفتے) to prepare (تیاری کرنا) for it. **(Past Perfect)** While **I was writing**, I was thinking about my effort (محنت، کوشش). **(Past Continuous)** Finally (آخر کار), **I finished** (ختم کرنا) it. I felt proud (فخر محسوس کرنا) of my hard work. **(Simple Past)** I **was** very happy. **(Simple Past)**

D. Read the following sentences carefully. Identify whether the verse in bold are gerunds, infinitives, or participles.

Gerunds, Infinitives and Participles (مصدری اسماء، مصدر، صفت فعلی)

درج ذیل جملے پڑھیں۔ شناخت کریں کہ بولڈ کیے گئے الفاظ مصدری اسم، مصدر یا صفت فعلی ہیں۔

1. **Preparing** (gerund) food for the journey was Hazrat Asma's (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) responsibility.
سفر کے لیے کھانا تیار کرنا حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی ذمہ داری تھی۔
2. Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) decided **to support** (infinitives) her family during the migration.
حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے ہجرت کے دوران اپنے خاندان کی حمایت کرنے کا فیصلہ کیا۔
3. She received the title of "Zaat-un-Nitaqain" for **tying** (gerund) the food with her belt.
کھانا اپنے دوپٹے سے باندھنے پر آپ کو ذات النطاقین کا خطاب ملا۔
4. **Honoured** (participle) by her resourcefulness, the Rasoolullah (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) praised the action.
ان کی خوش تدبیری کے احترام کے طور پر رسول اللہ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ان کے اعمال کی تعریف کی۔
5. Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) continued **to help** (infinitives) the needy througout her life.
حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے پوری زندگی غریبوں کی مدد کرتی رہیں۔

E. Complete the sentences with the correct forms (gerund, infinitive, or participle) of the verbs in parentheses.

بریکٹوں میں دیے ہوئے (مصدری اسم، مصدر، صفت فعلی) کی درست حالت سے جملے مکمل کریں۔

1. Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) was known for **showing** (gerund) great courage.
حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) جرأت دکھانے کی وجہ سے مشہور تھیں۔
2. She helped her father by **preparing** (gerund) supplies for the journey.
سفر کا سامان تیار کر کے انہوں نے اپنے باپ کی مدد کی۔
3. The Rasoolullah (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) praised her for **being** (gerund) resourceful.
آپ کی خوش تدبیری پر رسول اللہ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے آپ کی تعریف کی۔
4. **Facing** (participle) many challenges, Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) remained steadfast in her faith.
بہت سی مشکلات کا سامنا کر کے حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) اپنے ایمان پر ثابت قدم رہیں۔
5. She chose **to give** (infinitive) away her inherited garden to the poor.
آپ نے ورثے میں ملے ہوئے باغ کو تقسیم کرنے کا انتخاب کیا۔

WRITING SKILLS

A. Write a narratie about a pivotal moment when Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) displayed her courage and resourcefulness during the migration. Describe the challenges she faced, her interactions with other characters, and the significance of her actions. Use dialogue, pacing, and detailed descriptions to bring the story to life. Conclude by reflecting on the impact of her bravery and how it resonates with the values of trust and

stepacademyofficial.com

responsibility.

مرکزی اہم لمحہ کے بارے میں مضمون لکھیں جب حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے ہجرت کے دوران جرأت اور عقلمندی کا اظہار کیا۔ ان کی مشکلات، دوسرے کرداروں کے ساتھ ان کے رابطے اور ان کے اعمال کی اہمیت پر کہانی کو منتقل بنانے کے لیے مکالمے، اقدام اور تفصیلات استعمال کریں۔ ان کی بہادری اور ان کے اعتماد کی اقدار اور ذمہ داری پیش کرتے ہوئے نتیجہ اخذ کریں۔

It was hard time (مشکل وقت) for Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا). Rasoolullah (خاتم النبیین ﷺ) and Hazrat Abu Bakar (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) migrated (ہجرت کرنا) to the cave of Thawr (غار ثور). She was assigned (سونپنا) the task (کام) of delivering food (خوراک پہنچانا). It was almost (تقریباً) an impossible (ناممکن) task (کام) as the non-believers (کافر) were finding (ڈھونڈنا) them in every nook and corner (ہر جگہ) of the city. She accepted (قبول کرنا) the challenge (مشکل کام). She very secretly (انتہائی رازداری) made food (کھانا تیار کرنا) and tied (باندھنا) it on camel's back. She walked (چلنا) on the rough surface (کھردری جگہ) of mountain at night. There was all the time fear (مسلسل خطرہ) of being chased (پیچھا کرنا) or being caught (پکڑا جانا) but she did it successfully (کامیابی سے سرانجام دینا). She even did not reveal the secret (راز فاش نہ کرنا). When Abu Jehl asked about (کے متعلق پوچھنا) her father she replied (جواب دینا) "How could I know (میں کیسے جان سکتی ہوں)?" This showed (ظاہر کرنا) her wisdom (عقل مندی) and courage (حوصلہ).

☆==☆☆☆==========================☆☆☆==☆

CHAPTER NO.4 ❮ GERUNDS, INFINITIVES AND PARTICIPLES ❯

GERUND **(First form of the verb + ing)** = Migrating, Preparing, Rendering, supplying, accomplishing, traversing, Addressing, Gathering, Looking

INFINITIVES **(To + First form of the verb)** = To know, To supply, To traverse, To look, To give, To alleviate

PRESENT PARTICIPLES **(First form of verb + ing)** = Migrating, Preparing, Rendering, Supplying, Accomplishing, Traversing, Addressing, Gathering, Touching, Alleviating

PAST PARTICIPLES **(Third form of the verb)** = Migrated, Made, Tied, Undertaken, knocked, relieved

CHAPTER NO.4 ❮ PHRASES ❯

A phrase is a meaningful sequence of two or more words that works as a unit in a sentence. It contains neither a subject nor a verb.

فریز دو یا دو سے زیادہ الفاظ کی بامعنی ترکیب ہے جو فقرے میں ایک اکائی کے طور پر کام کرتی ہے۔ اس میں نہ تو فاعل ہے اور نہ ہی فعل۔

NOUN PHRASES (NP) **A noun phrase consists of a noun and other related words. It functions as a noun.** ناؤن فریز میں ایک ناؤن اور دیگر متعلقہ الفاظ ہوتے ہیں۔ یہ ناؤن کے طور پر کام کرتی ہے۔

- Rasool ullah (خاتم النبیین ﷺ) ▪ Perilous journey ▪ Cave of Thawr ▪ Secret of

migration ■ Generosity of Hazrat Asma

VERB PHRASES (VP) **A verb phrase consists of a modal or auxiliary verb plus main verb. The main verb comes last in the verb phrase.**

ورب فریز میں امدادی فعل یا ماڈل فعل کے ساتھ اصل ورب ہوتا ہے۔ورب فریز میں اصل فعل (امدادی فعل کے) بعد میں آتا ہے۔

■ Migrated to ■ Got furious ■ Rendered services ■ Tied food ■ Undertook task ■ Ventured quietly ■ Answered wisely

ADJECTIVE PHRASES (ADJP): **An adjective phrase is a group of words that functions as an adjective. It describes a noun or a pronoun.**

صفاتی فریز الفاظ کا ایک ایسا گروہ ہے جو اسم صفت کے طور پر کام کرتا ہے۔یہ کسی اسم یا اسم ضمیر کی توصیف بیان کرتا ہے۔

■ Kind-hearted ■ Determined ■ Stead-fast ■ Generous ■ Deep faith

PREPOSITIONAL PHRASES (PP) **A prepositional phrase is a phrase that begins with a preposition (حرف جار) and includes the object of the preposition. It may include the object's modifiers (وضاحتی لفظ) too.**

فریز حرف جار ایسی فریز ہے جو حرف جار سے شروع ہوتی ہے اور اس میں حرف جار کا مفعول بھی شامل ہوتا ہے۔اس میں حرف جار کے مفعول سے متعلق کوئی وضاحتی لفظ بھی موجود ہو سکتا ہے۔

■ From Makkah Mukarramah to Madinah Munawara ■ At Hazrat Abu Bakr's house ■ In rugged mountains ■ On the migration night

APPLIED GRAMMAR SOLVED EXERCISE

(1) He will come sooner than we expect. (Adverb of comparison) — وہ ہماری توقع سے بھی جلد آجائے گا۔

(2) We want to write an essay. (Infinitive) — ہم ایک مضمون لکھنا چاہتے ہیں۔

(3) Ali went there five minutes ago. (Adverb of time) — علی پانچ منٹ پہلے وہاں گیا۔

(4) We frequently go there. (Adverb of time) — ہم اکثر وہاں جاتے ہیں۔

(5) He always plays foul. (Adverb of time) — وہ ہمیشہ غلط کھیلتا ہے۔

(6) The meeting was about to end. (Infinitive) — اجلاس ختم ہونے والا ہی تھا۔

(7) He had no choice but to flee. (Infinitive) — اس کے پاس فرار ہونے کے علاوہ کوئی راستہ نہ تھا۔

(8) Neither the teacher nor the students were there. (Co-relative Conjunctioon) — نہ استاد اور نہ ہی طلباء وہاں تھے۔

(9) Syrup was sour to taste. (Infinitive) — شربت چکھنے میں ترش تھا۔

(10) Mango is sweet to taste. (Infinitive) — آم چکھنے میں میٹھا ہے۔

(11) We are overjoyed to meet you. (Infinitive) — میں صحت مند ہونے کے لیے ورزش کرتا ہوں۔

(12) He will return soon. (Adverb of time) — وہ جلد واپس آجائے۔

(13) I went there several years ago. (Indefinite Numeral Adjective) — میں کئی سال پہلے وہاں گیا۔

(14) Every word of the Holy Quran is a truth. (Distributive Adjective) — قرآن پاک کا ہر لفظ ایک سچائی ہے۔

(15) What is your favourite game? (Interrogative Adjective) — آپ کا پسندیدہ کھیل کون سا ہے؟

stepacademyofficial.com